DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 29-10-2022	اخبارات
1۔وزیراعلیٰ بزنجو کی خصوصی ہدایت پر گوادر کو پانی کی سپلائی بحال	جنگ ودیگراخبارات
2۔ملکی مفاد کے منافی سرگرمیوں کی ہرگز اجازات نہیں دی جاسکتی،ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
3۔وفاق بلوچستان کے کوٹے پر بھرتی کا عمل یقینی بنائے،آغا حسن بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
4۔وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو کسی بھی صورت تنہا نہ چھوڑے گی،احسن اقبال	مشرق ودیگراخبارات
5۔یہ وقت سیاست کا نہیں ہماری توجہ متاثرین کی بحالی پر ہے،محمد خان لہڑی	جنگ ودیگراخبارات
6۔چیف سیکرٹری بلوچستان نیشنل رینکنگ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کوارٹر فائنل مقابلوں کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
7۔سیلاب زدہ علاقوں میں 90 فیصد نقصانات کا جائزہ لیا گیا،آئی ایس پی آر	جنگ ودیگراخبارات
8۔چیف جسٹس بلوچستان نے سیشن کورٹ کے سامنے فائرنگ کا نوٹس لے لیا	جنگ ودیگراخبارات
9۔ایف سی کی جانب سے چمن اور صحبت پور میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
10۔پاک فوج وایف سی کے 5 میڈیکل کیمپوں میں 15 سو سیلاب متاثرین کا علاج	جنگ ودیگراخبارات
11۔سول ہسپتال کوئٹہ کے غیر حاضر اسٹاف کو اظہار وجوہ نوٹسز جاری	مشرق ودیگراخبارات
12۔سیکرٹری صوبائی محتسب ہاشم ندیم چیف ایڈیٹر ہونگے	جنگ ودیگراخبارات
13۔کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی انتہائی سخت	مشرق ودیگراخبارات
14۔لیویز فورس عوام کی محافظ جدید تربیت واسلحہ سے آراستہ کرینگے،	انتخاب ودیگراخبارات
15۔سیلاب سے متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل کوئٹہ میں پریشر آج سے بحال ہوجائے گا	انتخاب ودیگراخبارات
16۔کوئٹہ میں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے فنڈز کرپشن کی نذر ہوجاتے ہیں،جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات
17۔ کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں مسلح گروہوں کا راج ہے،بلوچستان بار کونسل	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ فائرنگ کے واقعے میں نامزد ملزمان گرفتار اسلحہ برآمد،دکی مسلح افراد کی کوئلہ کانوں کے کمپریسر اور پانی کی ٹنکیوں پر فائرنگ،دکی جرم ثابت ہونے پر ملزم کو پانچ سال قید وجرمانہ،ہرنائی دو گروپوں میں تصادم چار افراد زخمی

عوامی مسائل

صوبائی دارلحکومت میں تجاوزات کی بھرمار ٹریفک جام معمول بن گیا،دو ٹیوب ویل ہونے کے باوجود جعفر علی سٹریٹ کے مکین پانی سے محروم،انجمن تاجران کی جانب سے 31 اکتوبر کو کوئٹہ کراچی شاہراہ پر احتجاج ہوگا۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 29-10-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کا شعبہ، موجودہ حکومت کی توجہ کا طلبگار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے پر خطیر رقم ہر بجٹ میں مختص کرنے کے باوجود کوئی بڑی تبدیلی دیکھنے میں نہیں آرہی بلوچستان کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات سے لے کر چھوٹے بڑے شہر اور دیہاتوں کے سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کے مسائل اپنی جگہ برقرار ہیں پچھلی حکومتوں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے میں انقلاب لایا جائے گا عوام کو ان کی دہلیز پر تمام تر سہولیات میسر آئینگی مگر افسوس کہ صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی، بلوچستان کے غریب عوام علاج ومعالجے کی غرض سے دیگر صوبوں کا رخ محض اسلئے کرتے ہیں کہ بلوچستان کے ہسپتالوں میں سہولیات دستیاب نہیں جسے دیکھنا ضروری ہے تاکہ غریب عوام کی مشکلات میں کمی آسکے گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے فاطمہ جناح چیسٹ ڈیزیز انسٹیٹوٹ کا دورہ کیا اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ بھی کیا انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ انتہائی اہم اور ضروری ہے اس کی ترقی اور ہسپتالوں کو جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے ماضی کے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑے پیمانے پر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اس اہم شعبے کے اندر موجود معاملات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے انہیں حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے تاکہ عوام کا دیرینہ مسئلہ صحت کے حوالے سے حل ہوسکے۔

ادریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے '**عدم استحکام سیاست بند گلی میں تونہیں جا رہی ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 1

Bullet No. 1

وزیر اعلیٰ بزنجو کی خصوصی ہدایت پر گوادر کو پانی کی سپلائی بحال

واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سپلائی معطل تھی، پٹرول کی مد میں 25 ملین روپے جاری

گوادر (خ ن) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایک اعلامیہ کے مطابق وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایت کے مطابق گوادر کو پانی کی فوری فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات جاری ہیں، ضلع گوادر کو پانی کی مکمل سپلائی کے عمل کو بحال کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پٹرول کے اخراجات کی مد میں 25 ملین روپے جاری کر کے پانی کی فراہمی مکمل طور پر بحال کر دی گئی ہے اس سے قبل گوادر کو پانی کی فراہمی کچھ عرصے کے لئے ٹھیکیدار کی جانب سے واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے معطل ہو گئی تھی اس حوالے سے چیف انجینئر ساؤتھ کی سربراہی میں ایک تکنیکی ٹیم نے ضلع کی تمام واٹر سپلائی اسکیموں کا مکمل سروے کیا تا کہ پیٹرول کی اصل کھپت کا تعین کر کے اس کے مطابق فنڈز کا بندوبست کیا جا سکے اور کچھ اسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کر کے لاگت کو کم سے کم کرنے کا حل تلاش کیا جا سکے۔ پٹرول کی لاگت کم کرنے کے لئے کچھ اسکیموں کو بجلی پر منتقل کیا جائے کمیٹی نے سفارشات کے ساتھ اپنی رپورٹ پیش کر دی جس میں سفارش کی گئی ہے کہ جی ڈی اے کے آئندہ گورننگ باڈی کے اجلاس میں گوادر ٹاؤن کے لئے سول واٹر سپلائی ایجنسی کا کیس منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا جبکہ پی ایچ ای اور جی ڈی اے شہر کو پانی کی ہموار فراہمی کو یقینی بنائیں گے کمیٹی نے پٹرول کے واجبات کی خصوصی آڈٹ کرانے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔

ملکی مفاد کے منافی سرگرمیوں کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی، مشیر داخلہ

اعلیٰ سطحی اجلاس
امن وامان کا جائزہ لیا گیا

پولیس کا کام عوام کی حفاظت اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے، ضیاء لانگو کا اجلاس سے خطاب، امن وامان کے حوالے سے بریفنگ دی گئی

کوئٹہ(خ ن) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ کی زیر صدارت امن وامان کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس ہوا۔ جس میں صوبے میں امن عامہ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ کو امن وامان کی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم اور ایڈیشنل آئی جی سلمان کی جانب سے مشیر داخلہ کو عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ صوبہ بھر میں جرائم کی روک تھام کیلئے مشترکہ اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن ڈی آئی جی کوئٹہ اظفر مہیسر، ڈی جی لیویز قادر بخش پرکانی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ شہاب عظیم لہڑی، جبکہ کمشنر مکران، کمشنر قلات، کمشنر رخشاں نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت جبکہ دیگر حساس اداروں کے اعلیٰ حکام نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ جرائم کی روک تھام کیلئے تمام اداروں کو متفقہ طور پر مزید کردار ادا کرنا ہوگا مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں کیونکہ ملکی مفاد کے منافی سرگرمیوں کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اجلاس میں مشیر داخلہ نے ہدایت دی کہ صوبے میں آپس کے تنازعات کی وجہ سے عوام کے روز مرہ کے معمولات میں کسی کو خلل نہیں ڈالنے دیں گے اور سنگین جرائم میں ملوث اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے صوبہ بھر میں بھرپور مہم چلانے کا حکم دیا۔ انہوں نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے ہفتہ وار رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں مشیر داخلہ نے کہا کہ قتل، ڈکیتی، راہزنی اور دیگر جرائم کے سدباب کیلئے ٹھوس حکمت عملی بنائی جائے۔ کیونکہ امن وامان کی صورتحال کا باقاعدگی سے خود جائزہ لے رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تحت کارروائی کی جائے۔ میر ضیاء صوبے میں امن عامہ کی فضا برقرار رکھنے کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق صوبے کے تمام علاقوں میں امن وامان کا قیام اور عوام کی جان و مال کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے اور پولیس کا کام عوام کی حفاظت اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے۔ تمام ادارے عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ مشیر داخلہ نے مزید ہدایات دی کہ پولیو ورکرز کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں اور متعلقہ علاقوں کے ڈی آئی جیز خود پولیو مہم کے دوران ورکرز کی سیکورٹی کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔

وفاق بلوچستان کے کوٹے پر بھرتی کا عمل یقینی بنائے، آغا حسن بلوچ

جعلی ڈومیسائل پر بھرتیوں کی تحقیقات کرکے ذمہ داروں کو سامنے لایا جائے، گفتگو

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ سے میر جالب بلوچ کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال اور بلوچستان میں ملازمتوں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفاقی وزیر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے لئے 6 فیصد کوٹہ مختص ہے جس پر مکمل عمل درآمد نہیں کیا جارہا مرکزی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اس پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنائے اور تمام محکموں/اداروں میں بلوچستان کوٹے کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل شروع کیا جائے انہوں نے کہا کہ بی این پی کی کوشش ہے کہ ہر طبقہ فکر کی نمائندگی کی جائے اور ان کے معاملات ہنگامی بنیادوں پر حل کیے جائیں وہ لوگ جن کا تعلق دیگر صوبوں سے ہے ان کو طویل عرصے سے بلوچستان کا جعلی ڈومیسائل جاری کیا جاتا رہا ہے جس کی بنیاد پر ان کو سرکاری محکموں میں بھرتی کیا جاتا ہے جو کہ بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے اس معاملے کی تحقیقات کرکے حقائق اور ذمہ داروں کو سامنے لایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو کسی بھی صورت تنہا نہ چھوڑیگی، احسن اقبال

مرکزی حکومت ورلڈ بینک سے 500 ملین ڈالرز کے فنڈز کی فراہمی کے حوالے سے بات چیت کریگی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جلد از جلد فنڈز ریلیز کروائے جائیں

متاثرین کی از سر نو بحالی' آبادکاری' جانی و مالی نقصانات کے ازالے' انفراسٹرکچر' سولر سسٹم کی فراہمی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جائینگے

سیلاب متاثرین کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات قابل تحسین، مزید مثبت اقدامات اٹھائے جائیں، آغا حسن بلوچ، نوابزادہ خالد مگسی، ہاشم نوتیزئی، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی صدارت میں بلوچستان کے سیلابی نقصانات سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ' بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ایم این اے نوابزادہ خالد مگسی' وفاقی وزیر مملکت توانائی حاجی ہاشم نوتیزئی' پلاننگ کمیشن کے ایڈیشنل سیکرٹری داود خان بڑیچ نے شرکت کی اجلاس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے باقاعدہ طور پر احکامات دیئے ہیں کہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو تنہا نہ چھوڑا جائے

...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 9 پر

مرکزی حکومت ورلڈ بینک سے 500 ملین ڈالرز کے فنڈز کی فراہمی کے حوالے سے بات چیت کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جلد از جلد فنڈز ریلیز کروائی جائے مرکزی حکومت باقاعدہ طور پر فیصلہ کرچکی ہے کہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی از سر نو بحالی' آبادکاری' جانی و مالی نقصانات کے ازالے' انفراسٹرکچر' زمینداروں کے بندات' سولر سسٹم کی فراہمی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے اجلاس میں یہ کہا گیا ہے کہ مرکزی مخلوط حکومت بلوچستان کے غیور عوام کو مشکل میں تنہا نہیں چھوڑے گی ورلڈ بینک کے تعاون اور مدد سے بلوچستان کے متاثرین کیلئے امداد یقینی بنائے گی اجلاس میں بلوچستان سے رکھنے والے وزراء و اراکین اسمبلی نے حکومت کے اقدام کو سراہا اور کہا کہ مزید مثبت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی دادرسی ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 3

سیلاب نے جہاں دیگر شعبوں کو متاثر وہی محکمہ ایریگیشن کے انفراسٹرکچر کو بھی تباہ کر کے محکمے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچایا، محمد خان لہڑی

یہ وقت سیاست کا نہیں ہماری توجہ متاثرین کی بحالی پر ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

یہ وقت مشکل کی گھڑی میں پھنسے سیلاب زدگان کی مدد کا ہے لیکن چند ناتجربہ کار سیاستدان ایک بوری راشن پر اپنی سیاسی دکانداری چمکانے کی کوششوں میں مصروف ہیں

سروے کا عمل چند دنوں میں مکمل رپورٹ حکومت کو موصول ہونے کے بعد متاثرین کی بحالی اور گھروں کی مد میں امدادی گرانٹ دینے کا آغاز کریں گے لہڑی ہاؤس ڈی ایم جمالی میں صحافیوں سے گفتگو

بابا کوٹ (اے این این) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں ایریگیشن سسٹم کو اربوں روپے کا نقصان پہنچا یا پٹ فیڈر کینال کو 20 روز کے اندر اندر بحال کر کے علاقے میں پانی کی سپلائی شروع کردی گئی تھی یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ سیلاب متاثرین کی مدد کرنے کا ہے صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے لہڑی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلاب نے جہاں دیگر شعبوں کو متاثر وہی ایریگیشن کے انفراسٹرکچر کو بھی تباہ کر کے محکمے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچایا انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کا وقت ہے لیکن چند ناتجربہ کار سیاستدان ایک بوری راشن پر اپنی سیاسی دکانداری چمکانے کی کوششوں میں مصروف ہیں یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کا ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں انتظامیہ کی جانب سے سروے کا عمل چند دنوں میں مکمل اور صوبائی حکومت کو موصول ہونے پر ان کی بحالی اور گھروں کی مد میں امدادی گرانٹ ملنے کا عمل شروع ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی ہر ممکن ریلیف کا سلسلہ جاری ہے راستے نہ ہونے کی وجہ سے کئی علاقوں میں ریلیف کا سلسلہ شروع نہیں ہو سکا تھا اب راستے بن گئے ہیں ریلیف کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی ہر ممکن امداد یقینی بنائیں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے جلد ہی زمینداروں اور کسانوں کو سبسڈی پر بیج اور کھاد بھی فراہم کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا۔

چیف سیکرٹری بلوچستان نیشنل رینکنگ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کوارٹر فائنل مقابلوں کا فیصلہ

مراد علی (کے پی)، عرفان سعید (واپڈا)، راجہ محمد حسنین (آرمی) اور محمد عدنان (واپڈا) مین سنگلز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے

الجہ طارق (بلوچستان)، زبیرہ اسلام (ناردرن گیس)، امامہ عثمان (آرمی) غزالہ صدیق (واپڈا) نے ویمن سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کیا

ملک بھر سے کھلاڑی شریک، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر نصیر شاہوانی اور ڈی جی سپورٹس کی آمد، صدر پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن نے استقبال کیا

کوئٹہ (سپورٹس ڈیسک) چیف سیکرٹری بلوچستان نیشنل رینکنگ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے تیسرے روز نصیر احمد شاہوانی پارلیمانی لیڈر بلوچستان اسمبلی نے درا بلوچ ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس بلوچستان اسپورٹس بورڈ کے ہمراہ پنڈال کا دورہ کیا اور تمام میچوں کا مشاہدہ کیا نصیر احمد شاہوانی نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا واجد علی چوہدری صدر پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کا تعاون ٹورنامنٹ کے فائنل تک جاری رہے گا مراد علی (کے پی)، عرفان سعید (واپڈا)، راجہ محمد حسنین (آرمی) اور محمد عدنان (واپڈا) مین سنگلز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ الجہ طارق (بلوچستان)، زبیرہ اسلام (SNGPL)، امامہ عثمان (آرمی) اور غزالہ صدیق (واپڈا) نے ویمن سنگلز کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا مینز اور ویمن ڈبلز کے کوارٹر فائنلز جاری ہیں گزشتہ روز کھیلے گئے مقابلوں میں مرد سنگلز کوارٹر فائنل مراد علی (کے پی) نے اویس زاہد (واپڈا) کو 12-21، 23-21، 17-21 .... بقیہ نمبر2 صفحہ 11 پر

سے شکست دی، عرفان سعید بھٹی (واپڈا) نے محمد علی لاروش (واپڈا) کو 17-21، 21-19، 10-21 سے شکست دی راجہ حسنین (آرمی) نے انجم بشیر (آرمی) کو 15-21، 16-21 سے شکست دی قاری عدنان (واپڈا) نے شعیب ریاض (واپڈا) کو 18-21، 22-20، 18-21 سے شکست دی، ویمن سنگلز کوارٹر فائنل میں الجا طارق (بلوچستان) نے عمارہ اشتیاق (آرمی) کو 17-21، 21-19، 18-21 سے شکست دی، زبیرہ اسلام (SNGPL) نے پلوشہ بشیر (سندھ) کو 11-21، 19-21، 7-10 سے ریٹائرڈ ہرٹ سے شکست دی، امامہ عثمان (آرمی) نے ہما جاوید (واپڈا) کو 14-21، 15-21 سے شکست دی غزالہ صدیق (واپڈا) نے خضرہ رشید (واپڈا) کو 19-21، 9-21، 17-21 سے شکست دی

تخریب کاروں کے مذموم عزائم ناکام بنائینگے، عبدالعزیز عقیلی

پولیو مہم میں سیکورٹی کو مزید سخت کیا جائیگا، فورسز اور ورکرز کے حوصلے بلند ہیں

بزدلانہ حملوں کی مذمت کرتے ہیں، چیف سیکرٹری کا پشین میں انسداد پولیو اجلاس سے خطاب

پشین (خ ن) پولیو وائرس کے بلوچستان سے مکمل خاتمے کیلئے صوبائی حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، صوبائی حکومت دیگر شراکت دار اداروں کے تعاون سے اس سلسلے میں ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے اور اس وائرس کے مکمل تدارک کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے اور انہی اقدامات کے نتیجے میں بہت جلد بلوچستان سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہوجائیگا۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

شر پسند عناصر پولیو ویکسینیشن ورکرز پر اس طرح کے بزدلانہ حملوں سے اپنے مذموم عزائم میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہمارے سیکیورٹی ایجنسیز اور پولیو ورکرز کے حوصلے بلند ہیں اور کسی بھی صورت تخریب کاروں کو اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور بحیثیت قوم ہم سب مل کر پولیو کو صوبے اور ملک بھر سے ختم کر دینگے۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے پشین میں انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر پشین یاسر خان بازئی، صوبائی کوآرڈینیٹر ایمرجنسی آپریشن سینٹر سید زاہد شاہ، ڈی پی او، یونیسیف، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے مختلف چیلنجز اور مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے اور مسائل آتے ہیں لیکن ہم سب نے ان کا بہادری اور ایمانداری سے مقابلہ کرنا ہے اور اپنے بچوں کو عمر بھر معذوری سے بچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں پولیو مہم میں ڈیوٹی پر مامور ہمارا ایک اہلکار شہید ہوا لیکن اس کے باوجود پولیو ورکرز اور سیکیورٹی ایجنسیز نے مہم کو جاری رکھا جس پر وہ خراج تحسین کے حقدار ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ پولیو ورکرز کی بہترین سیکیورٹی کو ہر صورت یقینی بنائیں گے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے ناخوشگوار واقعات پیش نہ آئیں۔ اس موقع پر کوآرڈینیٹر ای او سی نے اجلاس کو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 5

چیف جسٹس بلوچستان نے سیشن کورٹ کے سامنے فائرنگ کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کوئٹہ کے باہر جمعرات کو رونما ہونے والے فائرنگ کے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اس سلسلے میں صوبائی سیکرٹری داخلہ، آئی جی پولیس بلوچستان، سی سی پی او کوئٹہ، کمشنر کوئٹہ، ڈی سی کوئٹہ اور ڈی آئی جی لیویز کو آج سہ پہر تین بجے طلب کر لیا۔

سیلاب زدہ علاقوں میں 90 فیصد نقصانات کا جائزہ لگا لیا گیا، آئی ایس پی آر

پاکستان آرمی اور ایف سی، سول انتظامیہ ریلیف اور بحالی میں مصروف ہیں

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 3968 سیلاب زدگان کو کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 15048 کھانے کے پیکٹس، 7076 ٹینٹ اور کمبلز مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 13 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1523 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 33 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 750 گھروں کا سروے کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونے والے 95٪ نقصانات کا جائزہ لگا لیا گیا ہے۔

ایف سی کی جانب سے چمن اور محبت پور میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) چمن کے علاقے کھور دو باندی اور محبت پور میں ایف سی بلوچستان کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا کیمپس میں 821 مریضوں کا معائنہ کیا گیا جس میں 283 مرد، 382 بچے اور 156 خواتین شامل تھیں مریضوں کو معائنے کے بعد ادویات بھی فراہم کی گئیں علاقہ عمائدین نے طبی سہولیات کی فراہمی کے اقدام کو سراہا ہے۔

گوادر: انڈس ہسپتال یکم نومبر کو جی ڈی اے کے سپرد کیا جائیگا

ہسپتال میں کراچی کے بہترین ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس جدید طبی آلات کے ساتھ موجود رہیں گے

گوادر (ن ن) علاج آپ کا حق اور حکومت کا فرض کے سلوگن کے تحت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں جی ڈی اے نے صحت کے میدان میں ایک اور سنگ میل طے کر لیا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمن قمبرانی کی ذاتی کوششوں کے بدولت مکران بالخصوص ضلع گوادر کے عوام کو صحت کے شعبے میں اب تک کی سب سے بڑی خوشخبری انڈس ہسپتال کی صورت میں مل رہی ہے۔ یکم نومبر 2022 کو ادارہ ترقیات گوادر کے زیر اہتمام جی ڈی اے ہسپتال کو باقاعدہ انڈس ہسپتال کے سپرد کیا جائیگا جو ملک میں سماجی خدمت اور صحت کے شعبے میں اعلیٰ و معیاری نام و مقام کا حامل ہے۔ اب انڈس ہسپتال کراچی کی تمام اعلیٰ و معیاری اور جدید علاج و معالجہ کی سہولیات جی ڈی اے ہسپتال گوادر میں مفت دستیاب ہونگی۔ علاج معالجہ کا یہ ادارہ بلوچستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اور واحد ہسپتال ہوگا جہاں کراچی کے بہترین ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف جدید طبی آلات کے ساتھ شب و روز خدمت پر موجود رہیں گے۔ اس سے پہلے مریض [illegible] ایمرجنسی کی صورت میں کراچی کا رخ کرتے تھے [illegible] غریب و نادار لوگوں کی بس کی بات نہیں تھی اب انہیں یہ سہولت گھر کی دہلیز پر میسر ہوگی جی ڈی اے کے زیر انتظام موجودہ ہسپتال 70 بیڈ پر مشتمل ہے جبکہ پاک چائنا فرینڈ شپ ہسپتال زیر تعمیر ہے جو کہ 150 بیڈ پر مشتمل ہوگا اور سٹیٹ آف دی آرٹ و بین الاقوامی معیار کا ہسپتال ہوگا۔ ادارہ ترقیات گوادر گوادر کی تعمیر و ترقی کے ساتھ ساتھ یہاں کے لوگوں کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کیلئے ہمہ وقت سرگرم ہے۔

ایڈیٹوریل کمیٹی کا قیام: سیکرٹری صوبائی محتسب ہاشم ندیم چیف ایڈیٹر ہونگے

کمیٹی گڈ گورننس اور پبلک سروس ڈیلیوری سے متعلق مواد کو شائع کرنے کیلئے حتمی شکل دے گی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام کی منظوری سے ایک ایڈیٹوریل کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو حکومت بلوچستان کی نیوز بلیٹن شائع کرنے کی کمیٹی کے چیف ایڈیٹر ہاشم ندیم سیکرٹری صوبائی محتسب سیکرٹریٹ کوئٹہ جبکہ سیکرٹری اطلاعات ایڈیٹر اور سیکرٹری محکمہ صحت، سیکرٹری سکولز ایجوکیشن، سیکرٹری کالجز اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، سیکرٹری معدنیات، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، سیکرٹری زراعت، سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن اور ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز [illegible] ایڈیٹرز ہوں گے کمیٹی کا اجلاس ہر 15 دن بعد ہوگا جس میں گڈ گورننس اور پبلک سروس ڈیلیوری سے متعلق مواد کو شائع کرنے کیلئے حتمی شکل دی جائیگی۔

وفاقی حکومت کا وائس فار مسنگ پرسنز کے چیئرمین سے رابطہ

تنظیم پہلے مرحلے میں تین سو لاپتہ افراد کے کیسز وفاقی حکومت کو فراہم کریگی، نصر اللہ بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے لاپتہ افراد مسئلے پر ان سے رابطہ کیا اور جبری گمشدگی کے شکار ہر فرد کا کیس پروفارمہ کے ذریعے جمع کرنے پر بات ہوئی تنظیمی سطح پر وفاقی حکومت کو یقین دہانی کرائی گئی کہ تنظیم پہلے مرحلے میں تین سو لاپتہ افراد کے کیسز وفاقی حکومت کو فراہم کرے گی طریقہ کار کے مطابق وی بی ایم پی ہر لاپتہ شخص کا مکمل کوائف پروفارمہ کی صورت میں حکومت کے ساتھ جمع کرائے گی وفاقی حکومت نے پروفارمہ پر فراہم کردہ لاپتہ افراد کی کیسز پر مثبت پیش رفت کی یقین دہانی بھی کرائی نصر اللہ بلوچ نے لاپتہ افراد کے لواحقین سے گزارش کی کہ وہ اپنے لاپتہ پیاروں کے مکمل کوائف وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے ساتھ فوری طور جمع کرائے تاکہ تنظیم مکمل ثبوت کے ساتھ کیسز وفاقی حکومت کو فراہم کر سکے۔

ایڈیشنل سیشن اور سینئر سول ججز کے تبادلے

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق مس نرگس ایڈیشنل سیشن جج خاران کو ایڈیشنل سیشن جج اوتھل، جبکہ اسد اللہ عیسانی سینئر سول جج ڈیرہ اللہ یار کو سینئر سول جج ژوب اور محمد [illegible] سینئر سول جج مری آباد I کو سینئر سول جج اوتھل تعینات کر دیا گیا ہے محمد انور کاکڑ سینئر سول جج کوئٹہ II کو سینئر سول جج کوئٹہ I جبکہ [illegible] سینئر سول جج [illegible] کو سینئر سول جج کوئٹہ II اس سے ترقی پانے والے سینئر سول جج [illegible] سینئر سول جج ژوب کو سینئر سول جج مری آباد I تعینات کر دیا گیا ہے سینئر سول جج محمد [illegible] جوڈیشل مجسٹریٹ [illegible] II کو سینئر سول جج مری آباد II اور سینئر سول جج ہدایت اللہ [illegible] سینئر سول جج [illegible] کو سینئر سول جج [illegible] جبکہ سینئر سول جج [illegible] سینئر سول جج پشین سینئر سول جج پشین تعینات کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ سینئر سول جج [illegible] جوڈیشل مجسٹریٹ [illegible] سینئر سول جج [illegible] سے ترقی پانے والے سینئر سول جج [illegible] اللہ سول جج [illegible] سینئر سول جج [illegible] اور سینئر سول جج عصمت اللہ جوڈیشل مجسٹریٹ [illegible] کو سینئر سول جج چمن جبکہ ترقی پانے والے سینئر سول جج عنایت اللہ [illegible] جوڈیشل مجسٹریٹ [illegible] کو سینئر سول جج کی تعینات کر دیا گیا ہے محمد اسد [illegible] جوڈیشل مجسٹریٹ پشین IV کو سینئر سول جج [illegible] تعینات کر دیا گیا ہے ایڈیشنل سول جج زیارت کے پاس ایڈیشنل سول جج کوئٹہ IV اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج خاران کے پاس ایڈیشنل سیشن جج خاران کا چارج بھی رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 6

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی انتہائی سخت

شہر میں آنے والی گاڑیوں کی تلاشی، اہم چوکوں اور حساس مقامات پر بھی فورسز تعینات کئے گئے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے مساجد اور امام بارگاہوں کے اندر اور باہر فورسز کو تعینات کر کے اندر جانے والوں کی......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 10 پر

سخت تلاشی لی گئی بازار کے اہم چوکوں اور حساس مقامات پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ آنے والی گاڑیوں کی تلاشی بھی سخت کر دی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملک کی استحکام دہشتگردی کی خاتمے اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعا بھی کی گئی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی انتظامات انتہائی سخت کر دی گئی مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر فورسز کو تعینات کر کے مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی گئی اسی طرح مساجد میں جانے والے لوگوں کی بھی تلاشی لی گئی ساتھ میں کوئٹہ کے مختلف حساس علاقوں اور چوکوں پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ میں داخل ہونے والے گاڑیوں کی بھی تلاشی سخت کر دی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے دہشتگردی کی خاتمے ملک کی استحکام اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی اور نماز جمعہ کے خطبے کے دوران عوام پر زور دیا کہ وہ آپس میں اختلافات ختم کر کے ان شیطانی قوتوں کے خلاف متحد ہو جائے جو ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام واحد مذہب ہے جو انسانیت کا درس دیتا ہیں جو لوگ اسلام کے نام پر دہشتگردی کرتے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں بلکہ ان کو انسان کہلانے کی بھی لائق نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ یہ ملک اسلام کے نام پر آزاد ہوا اللہ تعالیٰ خود اس ملک کا حفاظت کرے گا لیکن ہماری بھی فرض بنتا ہے کہ ملک کی استحکام اور کامیابی کیلئے ذاتی مفادات کے ساتھ ملکی مفادات کا بھی خیال رکھیں۔

فائرنگ واقعہ، ڈی آئی جی پولیس نے اسپیشل تحقیقاتی ٹیم تشکیل دیدی

شفقت امیر، محمد ندیم، عبداللہ آفریدی، آصف غفور، ارشد جدون، مشا خان و دیگر شامل

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کیپٹن ریٹائرڈ اظفر مہیسر نے سیشن کورٹ کے سامنے فائرنگ کے واقعہ کی تحقیقات کے لئے اسپیشل تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے دی ایس ایس پی انویسٹی گیشن کوئٹہ اسد خان ناصر کی سربراہی میں 10 رکنی ٹیم تشکیل......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 10 پر

دے دی جس میں ایس پی سٹی شفقت امیر جنجوعہ ایس پی سٹی انویسٹی گیشن محمد ندیم، ایس پی سی آئی اے کوئٹہ عبداللہ جان آفریدی ایس ڈی پی او سٹی سرکل کوئٹہ آصف غفور ایس ڈی آئی او ارشد جدون، ایس ایچ او سول لائن مشا خان، ایس آئی او سول لائن تنظیم حسین شاہ، ایس ایچ او سی آئی اے نظام الحق ایس آئی سول لائن شہزاد بیگ شامل ہیں۔

لیویز فورس عوام کی محافظ، جدید تربیت و اسلحہ سے آراستہ کرینگے

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ

بلوچستان کا 82 فیصد ایریا لیویز فورس کے کنٹرول میں، انویسٹی گیشن مضبوط اور بہتر سے بہتر ہونی چاہیے

لیویز کو ہمیشہ حکومتی تعاون اور اعتماد حاصل رہے گا، زاہد سلیم، تقریب سے خطاب، جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان زاہد سلیم نے کہا ہے کہ صوبے کے طول و عرض میں لیویز فورس نے محافظانہ کردار ادا کیا قیام امن کیلئے لیویز کی بڑی قربانیاں ہیں لیویز فورس ہمارا فخر ہے اور لیویز بلوچستان کی محافظ فورس ہے مستونگ، چمن اور لورالائی میں لیویز کے جوانوں کی شہادت پر کافی دکھ ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این او ڈی سی سے تربیت پانیوالے لیویز اہلکاروں کیلئے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس قادر بخش پرکانی بھی شریک تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان زاہد سلیم نے کہا کہ لیویز کے قربانیوں کی فہرست کافی لمبی ہے بلوچستان میں امن وامان کی بحالی سمیت سیلابی صورتحال اور قدرتی آفات میں لیویز فورس کی قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں لیویز فورس کو ہمیشہ حکومتی تعاون اور اعتماد حاصل رہا ہے بلوچستان لیویز کو اپنی کارکردگی مزید بہتر بنانی چاہیے لیویز انویسٹی گیشن میں مزید بہتری لانے کیلئے رسالداروں اور نائب رسالداروں کو جو ٹریننگ دی گئی ہے ان سے متعلقہ اضلاع میں لیویز کے دیگر آفیسران بھی مستفید ہوں گے ماضی میں ایسے ٹریننگ کا انعقاد نہیں کرایا گیا انہوں نے بتایا کہ آئندہ دو سالوں تک یو این او ڈی سی کی جانب سے لیویز اہلکاروں کو ٹریننگ دی جائیگی جہاں پہلے مرحلے میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اور پھر ضلعی سطح پر ٹریننگ دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 7

سیلاب سے متاثرہ تعلیمی اداروں کو جلد فعال کیا جائے، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی

فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) یاسر حسین سکولوں کی حالت زار پر برہم' افسران کو سیلابی پانی نکالنے تدریس کا عمل شروع کرنے کی ہدایت

7 اسکول ایسے ہیں جن تعلیمی سرگرمیاں سیلاب کے بعد تعطل کا شکار ہیں' ڈی ای او سید ذوالفقار علی شاہ کی بریفنگ

جھل مگسی (خ ن) ضلع جھل مگسی کے تعلیمی اداروں کو فعال بنانے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر جھل مگسی فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) یاسر حسین کی زیر صدارت منعقد ہوا محکمہ تعلیم ضلع جھل مگسی کے (ڈی ای او) ذوالفقار علی شاہ پروونشل کوارڈینیٹر (UNICEF) نقیب اللہ و دیگر متعلقہ آفیسران شریک تھے اجلاس میں حالیہ سیلاب کے باعث تعلیمی اداروں کے نقصانات و بحالی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ڈی ای او محکمہ تعلیم ضلع جھل مگسی سید ذوالفقار علی شاہ و دیگر ایجوکیشن آفیسران نے ڈپٹی کمشنر کو تمام تر صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ حالیہ شدید سیلاب کے باعث ضلع جھل مگسی کے تعلیمی اداروں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے خصوصاً تحصیل جھل مگسی ایریاز کوٹ مگسی، اکبرآباد اور چوکھی کے اسکولز زیادہ متاثر ہوئے ہیں اسکولز کی عمارتیں خستہ حال ہو چکی ہیں مزید انہوں نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اب تک 7 اسکولز ایسے ہیں جس میں تاحال سیلابی پانی کھڑا ہے جسکی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں تعطل کا شکار ہیں ڈپٹی کمشنر جھل مگسی فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) یاسر حسین نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اجلاس کے شرکا کو سختی سے ہدایات جاری کیں کہ فوراً اسسمنٹ رپورٹ مرتب کر کے دفتر ہذا میں پیش کی جائے جلد از جلد سیلابی پانی کے اخراج کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں جس کیلئے ہیوی مشینری اور واٹر پمپس کے ذریعے پانی نکالنے کا عمل شروع کیا جائے واٹر پمپس کے ذریعے سیلابی پانی نکال کر تمام تعلیمی اداروں کو فعال بنانے کیلئے کوئی کسر نہ چھوڑی جائے مزید انہوں نے کہا کہ انسانی زندگی کے سدھار و بگاڑ کا تعلق علم اور تعلیمی پس منظر سے ہوتا ہے نظم وضبط، اخلاق و اقدار تعلیمی اصلاحات ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں تعلیم کی وجہ سے قومیں ترقی کی منازل طے کر پاتی ہیں تعلیم اور بچوں کے مستقبل کے حوالے سے کوئی کوتاہی، غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

INTEKHAB QUETTA

سیلاب سے متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل' کوئٹہ میں پریشر آج سے بحال ہوجائیگا

بی بی نانی کے مقام پر سیلابی ریلے کے باعث 24 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو شدید نقصان پہنچا تھا

کوئٹہ (این این آئی) سوئی سدرن گیس کمپنی نے

سیلاب۔ بقیہ نمبر 5 2 صفحہ 7 پر

کے دوران متاثر ہونے والی 24 انچ گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل کرلی، کوئٹہ شہر کو معمول کے مطابق پریشر آج سے بحال ہوجائے گا۔

اختر مینگل کی زیرصدارت بلوچ طلباء کے مسائل پر قائم کمیشن کا اجلاس

تعلیمی اداروں میں ہراساں کرنے، جبری گمشدگیوں اور نسلی پروفائلنگ پر بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (خ ن) بی این پی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل کی زیرصدارت اسلام آباد میں بلوچ طلباء کی ناراضگیوں کی تحقیقات کے لیے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم کی روشنی میں تشکیل دیے گئے کمیشن کا چوتھا اجلاس ہوا جس میں سینیٹر مشاہد حسین سید اور سابق سینیٹر افراسیاب خٹک نے شرکت کی جبکہ ایڈیشنل سیکرٹری وزارت داخلہ، سیکرٹری وزارت انسانی حقوق، سیکرٹری وزارت دفاع اور ایڈیشنل سیکرٹری وزارت دفاع نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر جاسر شفیق، سابق چیف سیکرٹری بلوچستان ناصر محمود کھوسہ نے عملی طور پر شرکت کی جس میں قائداعظم یونیورسٹی اور پاکستان کے دیگر تعلیمی اداروں میں بلوچ طلباء کو ہراساں کرنا، جبری گمشدگیاں اور نسلی پروفائلنگ شامل ہیں۔ سیکرٹری وزارت دفاع نے اپنے بلوچ طلباء کے معاملے پر کمیشن کو (ان کیمرہ) بریفنگ دی۔ اراکین نے کھلے دل سے خیالات کا تبادلہ کیا اور مختلف سوالات کیے جن کے تفصیلی جوابات دیے گئے۔ اس کے بعد QAU کے فیکلٹی ممبران نے کمیشن کو لاپتہ بلوچ طالب علم کے واقعے اور یونیورسٹی میں طلباء کی نسلی پروفائلنگ پر بریفنگ دی۔ انہوں نے کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں بلوچ طلباء کے مسائل حل کرنے کا عزم کیا اور یقین دلایا کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہونے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ فیکلٹی ممبران نے ریمارکس دیے کہ بلوچ طلباء کی شکایات کے ازالے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور بلوچستان سمیت دور دراز علاقوں سے آنے والے طلباء (مرد/خواتین) کی سہولت کے لیے رہائش کی سہولت میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ ترجمان یونیورسٹی میں انٹری ٹیسٹ دینے والی بلوچ طالبات کے لیے آرام کی جگہ کی عدم فراہمی کے معاملے کے حوالے سے پروفیسر دوست، خاتون ہاسٹل نے ریمارکس دیے کہ پروفیسر اور پرووسٹ ہونے کے ناطے انہوں نے گزشتہ چار سالوں سے طلباء کے ساتھ اس طرح کا امتیازی سلوک اور نسلی پروفائلنگ بھی برداشت نہیں کی۔ انہوں نے بتایا کہ میرٹ کے بغیر سو فیصد بلوچ طالبات کو کیمپس کے ہاسٹل میں ایک خصوصی کیس کے طور پر رکھا جاتا ہے۔ فیکلٹی ممبران نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بلوچ طلباء یونیورسٹی کے سب سے زیادہ منظم اور خوش اخلاق طلباء ہیں اور ہم نصابی سرگرمیوں میں غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص موبائل نمبر کے علاوہ بلوچ طلباء کی شکایات کے ازالے کے لیے ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کمیشن کو آگاہ کیا کہ گزشتہ برسوں میں بلوچ طلباء کی نسلی پروفائلنگ اور ہراساں کرنے کے حوالے سے سینیٹ کمیٹی اور ایچ ای سی کی سفارشات کے مطابق مجاز اتھارٹی کی باضابطہ منظوری کے بغیر کیمپس میں کسی بھی بیرونی فرد کے طلباء کے ساتھ بات چیت کی اجازت نہیں ہے۔ ایڈیشنل سیکرٹری وزارت داخلہ نے جبری گمشدگیوں کی انکوائری کمیشن، مسنگ پرسنز سیل اور لاپتہ افراد اور دفاع انسانی حقوق سے متعلق پارلیمانی کمیشن سمیت مختلف فورمز کے بارے میں بتایا گئے لاپتہ افراد کے کیسز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ وزارت لاپتہ افراد کے ڈیٹا کو باہم منسلک کر رہی ہے اور تمام متعلقہ افراد سے درخواست کی ہے کہ وہ ڈیٹا کو ایک مخصوص فارمیٹ میں جمع کرائیں تا کہ اصل تعداد کا پتہ چلایا جا سکے۔ کمیشن نے جبری گمشدگیوں کی انکوائری کمیشن کی رپورٹ پر عدم اطمینان کا اظہار کیا جس کی سربراہی جسٹس (ر) جاوید اقبال کر رہے تھے۔ اس موضوع پر تفصیلی بحث کے بعد کمیشن نے صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلباء کی نسلی پروفائلنگ اور جبری گمشدگیوں اور اس مسئلے کے حل کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر بریفنگ طلب کی۔ نومبر 2021 میں یونیورسٹی کے دو طلباء کے لاپتہ ہونے کے معاملے پر بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو بریفنگ کے لیے مدعو کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

کوئٹہ میں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے فنڈز کرپشن کی نذر ہوجاتے ہیں، جماعت اسلامی

حکومت، انتظامیہ، واسا اور ٹینکر مافیا کی غفلت کوتاہی، بدانتظامی کی وجہ سے کوئٹہ کربلا بن گیا ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں واسا کی بدانتظامی، ملازمین اور ٹینکر مافیا کے گٹھ جوڑ کی وجہ سے شہریوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں کئی بار کوئٹہ میں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے کروڑوں کے فنڈز دیے گئے مگر بدعنوانی بدانتظامی کی وجہ سے سب کرپشن کی نظر ہوجاتے ہیں۔ حکومت، انتظامیہ، واسا اور ٹینکر مافیا کی غفلت کوتاہی، بدانتظامی کی وجہ سے کوئٹہ کربلا بن گیا ہے۔ پانی ٹینکر تین ہزار پر بیچا جارہا ہے واسا کے پاس پانی نہیں جبکہ ٹینکر مافیا شہریوں کو بھاری قیمت پر پانی فروخت کرنے کیلئے پانی کہاں سے لاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اب تک کوئٹہ میں پانی کی قلت، پانی گراپ نیچے جانے کے حوالے سے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا ڈیمز بنانے کیلئے کوئی منصوبہ بندی نہیں۔ ہنہ اوڑک کا پانی بھی شہر اور اوڑک کے درمیان غائب اور چوری کیا جارہا ہے۔ پانی قلت، عوامی مسائل ومشکلات اور پریشانیوں کے حوالے سے منتخب نمائندے، صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ سب مجرمانہ خاموشی کا شکار ہے جماعت اسلامی شہریوں وعوام کے مسائل کو اجاگر اور حل کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھارہی ہے۔ اگر حکمران عوام سے سنجیدہ ہوکر اخلاص و نیک نیتی کیساتھ بہتر منظم منصوبہ بندی کریں تو ایک سال کے اندر کوئٹہ کی شہریوں کے پانی کا مسئلہ حل ہوجائیگا زندہ قومیں، عوام سے مخلص قیادت اور فکر آخرت والے لیڈرز بہتر منصوبہ بندی کرکے ناممکن کو ممکن بناتے ہیں جبکہ ہمارے نااہل ناکام حکمران خود کو کنٹرول وارثے ہیں واسا و دیگر سے ان کو مفت پانی مل جاتا ہے انہیں غریب عوام وپریشان حال شہریوں کے مسائل وپریشانیوں سے کوئی سروکار نہیں۔ ایک طرف غربت بے روزگاری شہریوں کو دیہاڑی پر مزدوری نہیں مل رہا خوردنی اشیاء کی قیمتیں غریب عوام کی پہنچ سے دور ہوئی جبکہ دوسری جانب پریشانی حال عوام ان حالات میں پینے کا پانی پر بھاری قیمت پر خریدنے پر مجبور ہیں۔ حکمران خود وسائل سے مالامال جبکہ عوام پریشان ہیں حکمران و بدعنوان طبقات نے ایسے حالات بنائے ہیں کہ نیکی بھلائی دیانت سے خدمت مشکل جبکہ دو نمبر کام آسان ہوگیا ہے جماعت اسلامی نیکی وبھلائی خدمت و دیانت کو کیساتھ عوام کی خدمت جاری رکھے گی عوام الناس دیانت کیساتھ خدمت کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔

گیس لوڈشیڈنگ کا منصوبہ تیار، جلد اعلان کیا جائیگا، سینیٹر عبدالقادر

8 سے 10 گھنٹے پر محیط ہوگی، پسماندہ صوبہ بلوچستان کو گیس لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے

اسلام آباد (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی پٹرولیم وریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے گیس لوڈشیڈنگ کا منصوبہ تیار کرلیا ہے جس کا عنقریب اعلان کیا جائیگا جو 8 سے 10 گھنٹے پر محیط ہوگا حکومت کو بلوچستان اور دیگر سرد علاقوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ نہیں کرنی چاہیے بلوچستان سے گیس نکلتی ہے اس لئے بلوچستان اور دیگر علاقوں میں گیس بند نہیں کرنی چاہیے اس کے باوجود اگر بلوچستان میں لوڈشیڈنگ ناگزیر ہو تو صرف 2 یا 3 گھنٹے گیس کی لوڈشیڈنگ کی جائے کیونکہ دسمبر جنوری اور فروری تین ماہ میں بلوچستان میں زیادہ سردی پڑتی ہے اور بلوچستان پسماندہ اور غریب صوبہ ہے عوام کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ وہ دیگر ذرائع استعمال کرتے ہوئے متبادل انتظام کریں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور دیگر ارباب اختیار اس حوالے سے فوری طور پر وفاق سے رابطہ کریں اور وزیراعظم سے بات کی جائے کہ وہ سردیوں میں بلوچستان میں گیس کی لوڈشیڈنگ نہ کریں جبکہ بلوچستان کے علاوہ ملک کے دیگر علاقوں میں لوڈشیڈنگ کا کوئی دوسرا فارمولا بنایا جائے۔

بلوچستان کا نظام مفلوج، متاثرین کی زندگی عذاب بن گئی، میر کبیر

مسلط حکومت اور نمائندوں نے عوام کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ رکھا ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تمام نظام مفلوج ہے عوام کا کوئی پرسان حال نہیں کوئٹہ کے شہری پانی بجلی گیس صحت تعلیم سمیت تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں تو اندرون بلوچستان کی صورتحال کا اندازہ لگانا مشکل نہیں بدقسمتی سے تاریخ کے بدترین سیلاب کے بعد متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی زندگی اذیت ناک بن چکی ہے حکومت اور مسلط نمائندوں نے بھی متاثرین کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محمد شہی ہاؤس کوئٹہ میں پارٹی کارکنوں اور قبائلی معتبرین کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا میر کبیر نے کہا کہ ملک کو آئین اور قانون کے تحت چلانا ہوگا تب ہی ہمارے مسائل حل ہوسکتے المیہ ہے کہ یہاں جو بھی حکمران بن جاتا ہے وہ عوام کے مسائل حل کرنے کی بجائے ذاتی مفادات کے حصول میں مگن رہتا ہے جس کے نتائج آج پورا ملک بھگت رہا ہے خصوصاً بلوچستان میں صورتحال بہت زیادہ سنگین ہے ہر دور میں حکومت کا حصہ رہنے والے بھی تمام مسائل کا ذمہ دار سابقہ حکمرانوں کو قرار دیتے ہیں جس کا وہ خود حصہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 8

حکومت نے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے پر کوئی توجہ نہیں دی، پشتون ایس ایف

جامعات مالی بحران کا شکار، طلبا یونین بحال، لاپتہ طلبا کو بازیاب کیا جائے، احتشام الحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے مرکزی صدر احتشام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے صوبے میں تعلیمی پسماندگی

باقی صفحہ 9 نمبر 16

کے خاتمے پر کوئی توجہ نہیں دی، تعلیم کسی کی ترجیحات میں نہیں، فوری طور پر تعلیمی بجٹ میں کٹوتی اور فیسوں میں اضافہ فوری واپس، تمام تعلیمی اداروں میں ہاسٹل بحال اور بسیں فراہم کی جائیں، جامعات میں زیر تعلیم سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے طلباء و طالبات کے رواں سمسٹر کے فیس معاف کیے، طلباء یونین بحال اور تمام لاپتہ طلبا کو بازیاب کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو تنظیم کے مرکزی سیکرٹری جنرل عزل شاہ، صوبائی صدر طاہر شاہ و دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے صوبے سے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے پر کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ صوبے اور ڈویژن میں اب تک کوئی یونیورسٹی نہیں، صوبے میں نئے تعلیمی اداروں کا قیام نہ ہونے کے برابر ہے اور جو تعلیمی ادارے موجود ہیں ان کی بہتری پر کسی نے توجہ نہیں دی، بلوچستان کی بڑی جامعات بلوچستان یونیورسٹی، آئی ٹی یونیورسٹی و دیگر جامعات مالی بحران کا شکار ہیں مالی بحران سے نمٹنے کیلئے آئی ٹی یونیورسٹی، سردار بہادر خان یونیورسٹی اور دیگر میں فیسوں میں اضافہ کیا گیا ہے ایچ ای سی کی پالیسی کے تحت جامعات فیسوں میں سالانہ دس فیصد اضافہ کر سکتی ہیں لیکن یہاں تعلیمی اداروں نے 30 فیصد تک اضافہ کیا ہے تعلیمی بجٹ میں کٹوتی اور فیسوں میں اضافے کو پشتون اسٹوڈنٹس فیڈریشن یکسر مسترد کرتی ہے طلباء اتنے بھاری تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے عوام معاشی طور پر بھی تباہ حالی کا شکار ہیں ایسے میں طلباء کو فیسوں کی ادائیگی میں نہایت مشکلات کا سامنا ہے فوری طور پر بلوچستان حکومت اور تعلیمی اداروں کے سربراہان متاثرہ اضلاع کے طلباء و طالبات کیلئے ریلیف کا اعلان کرتے ہوئے جامعات میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کے رواں سمسٹر کے فیس معاف کریں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اداروں میں ہاسٹل بحال اور بسیں فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تعلیمی ادارے مسائل کا شکار ہیں، انہوں نے کہا کہ طلباء کو سیاسی سرگرمیوں سے دور رکھنے کیلئے مختلف ہتھکنڈے آزمائے جا رہے ہیں تعلیمی اداروں میں خوف و ہراس کو پروان چڑھانے کیلئے تعلیمی اداروں کے احاطے سے طالبعلموں کو لاپتہ کیا جا رہا ہے گزشتہ سال یکم نومبر 2021 کو بلوچستان یونیورسٹی کے ہاسٹل سے دو طالبعلموں سہیل بلوچ اور فصیح بلوچ کی جبری گمشدگی ہے دونوں طالبعلموں کی بازیابی کیلئے طلباء تنظیمیں یکجا ہو کر جدوجہد کی اور حکومتی یقین دہانی پر اپنا احتجاجی دھرنا ختم کیا لیکن اس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود دونوں طالبعلموں کا تاحال کوئی پرسان حال نہیں اسی طرح بلوچستان یونیورسٹی شعبہ فارمیسی کے طالب علم پی ایس ایف کے رکن سعید اللہ کو پانچ ستمبر کو جبری طور پر اغوا کیا گیا جن کا تاحال کوئی پرسان حال نہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان حکومت جبری طور پر لاپتہ طالبعلموں کی جلد از جلد بازیابی یقینی بنائے اور تعلیمی اداروں سے جبری گمشدگیوں کے عمل کی روک تھام کرے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ایف کے مرکزی کابینہ کا اجلاس 5 نومبر کو باچا خان مرکز پشاور میں طلب کیا گیا ہے جس میں تعلیمی امور کے ساتھ ہم بلوچستان کے تعلیمی اداروں پر خصوصی بات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت طلباء اور تعلیمی اداروں کے مسائل جلد از جلد حل کرے بصورت دیگر مرکزی کابینہ کے اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔

او جی ڈی سی ایل اور پی پی ایل بلوچستان کے استحصال میں ملوث ہیں، نیشنل پارٹی

گیس کمپنی بلوچستان کے عوام کو گیس کی فراہمی یقینی بنائے، جان بلیدی اور دیگر کا احتجاجی مظاہرے سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ او جی ڈی سی ایل اور پی پی ایل نے روز اول سے بلوچستان کے عوام کا استحصال کیا ہے، بلوچستان سے گیس نکلنے کے 70 سال بعد بھی بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ آج بھی گیس سے محروم ہے پورے بلوچستان میں گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ یہ بات نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات اسلم بلوچ، ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، انجمن اتحاد ہزارہ کے حسن علی ہزارہ، کلثوم نیاز بلوچ اور حاجی جانان بلوچ نے نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام جمعہ کو کوئٹہ میں علمدار روڈ پر گیس کی عدم فراہمی، سلو میٹر چارجز اور لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ و جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جلسے میں بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی، اس موقع پر ایک قوم پرست سیاسی جماعت کا مرکزی کونسلر حاجی جانان بلوچ اپنی جماعت سے مستعفی ہو کر نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جان محمد بلیدی نے کہا کہ او جی ڈی سی ایل اور پی پی ایل بلوچستان میں مسائل کی جڑ ہیں۔ انہوں نے روز اول سے بلوچستان کے عوام کا استحصال کیا ہے بلوچستان کے بے بہا خزانوں کو بے دردی سے لوٹا اور آج بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان آدھا پاکستان ہے اور بلوچستان اہم قومی وحدت ہے کوئی کالونی نہیں، سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان کے عوام کو گیس کی فراہمی یقینی بنائے بصورت دیگر اہل بلوچستان ان کے خلاف بھرپور احتجاج کریں گے۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین نے کہا کہ 1952 میں بلوچستان سے گیس نکلنے کے 70 سال بعد بھی بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ آج بھی گیس سے محروم ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اندرون بلوچستان کیا حال ہوگا انہوں نے مطالبہ کیا کہ مری آباد علمدار روڈ سمیت کوئٹہ اور پورے بلوچستان میں گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں بیٹھے نمائندوں سے یہ امید نہیں کہ وہ بلوچستان کے عوام کے بنیادی حقوق پر بات کریں گے ان کو صرف مفاد سے کام ہے نیشنل پارٹی بلوچستان میں بسنے والی تمام اقوام کی قومی جماعت ہے نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں بلوچستان کے عوام کو متحد کر کے بلوچستان کو موجودہ صورتحال سے نجات دلائیں گے۔

کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں مسلح گروہوں کا راج ہے، بلوچستان بار کونسل

پولیس و انتظامیہ کا کنٹرول نہیں، اس وقت عدالتیں، جج، وکلاء اور عام شہری محفوظ نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل نے سیشن کورٹ کوئٹہ کے سامنے فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت لوگوں کے جان و مال کے تحفظ کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بلوچستان بار کونسل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں آئے روز قتل و غارت، ڈکیتی، لوٹ مار کا بازار گرم ہے کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں پولیس و انتظامیہ کا کنٹرول نہیں ہے کوئٹہ شہر سمیت پورے بلوچستان میں مسلح گروہوں کا راج ہے جو کوئٹہ شہر سمیت ہر علاقے میں سرعام کالے شیشوں والی گاڑیوں میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ بلوچستان کے وکلاء، عوام، سول سوسائٹی کو بلوچستان کے مخدوش صورتحال پر گہری تشویش ہے۔ بلوچستان حکومت کی رٹ تیل پر نظر نہیں آ رہی ہے اس سے قبل سانحہ کچہری اور کچہری کا سانحہ بھی حکومت کے سامنے ہے اگر عدالت کے سامنے بھی لوگ محفوظ نہیں تو عام علاقوں میں امن و امان کی کیا صورتحال ہوگی بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت عدالتیں، جج، وکلاء، عام شہری محفوظ نہیں ہیں بلوچستان حکومت کا امن و امان پر بالکل کوئی توجہ نہیں ہے بلکہ لوٹ مار کرپشن پر توجہ ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ عدالتوں، عام شاہراہوں سمیت پورے صوبے میں امن و امان کو بہتر بنانے بلوچستان میں مسلح افراد کے سرعام گھومنے پھرنے کے روک تھام کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں جائیں۔

سپورٹس کمپلیکس کیلئے لوگوں کو بے گھر کرنا قبول نہیں، نیشنل پارٹی

حکومت وبال جان بن چکی ہے، کلثوم بلوچ کی قیادت میں وفد کی کیمپ میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کی صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت عوام کے لیے وبال جان بن چکی ہے سپورٹس کمپلیکس کے لیے ملازمین کو گھروں سے بیدخل کرنا کسی صورت قبول نہیں کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خواتین کے وفد کے ہمراہ پولٹری فارم کالونی کے کیمپ میں یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کیا وفد میں شمسی قریشی، سعدیہ بانو اور سکینہ علی شامل تھیں انہوں نے کہا کہ ہمیں سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر پر کوئی اعتراض نہیں مگر ایسے غیر آباد اراضی پر تعمیر کیا جائے منصوبے کیلئے لوگوں کو بے گھر کرنا افسوسناک ہے۔

کوئٹہ فائرنگ کے واقعہ میں نامزد چار ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

واقعہ سیشن کورٹ کے سامنے پیش آیا تھا، زخمی حاجی محبوب نے سول لائن تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے سیشن کورٹ کوئٹہ کے سامنے پیش آنے والے واقعہ کا مقدمہ زخمی کی مدعیت میں درج کر کے نامزد چار ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق سیشن کورٹ کوئٹہ کے سامنے پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے میں زخمی ہونے والے حاجی محبوب ولد محمد ہاشم ترین نے سول لائن تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں محمد ہارون، محمد نقل اور محمد نعیم کے ہمراہ جمعرات کو سیشن کورٹ جا رہے تھے جیسے ہی ہم سیشن کورٹ کے سامنے پہنچے تو وہاں موجود سردار کریم، خالد، محمد جمیل اور ہاشم عرف فرہاد نے گالم گلوچ اور ہاتھا پائی کرتے ہوئے فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں میرا بھائی محمد ہارون موقع پر ہی جاں بحق جبکہ میں، محمد نقل اور محمد نعیم زخمی ہو گئے، دائیں نامزد ملزمان کی فائرنگ سے انکا اپنا ساتھی ہاشم عرف فرہاد بھی جاں بحق ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ نامزد ملزمان سوشل میڈیا پر ہمارے خلاف غلط بیانی اور نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہوئے گالم گلوچ کر رہے تھے، پولیس نے مقدمہ درج کر کے بروقت کارروائی کرتے ہوئے نامزد چاروں ملزمان کو گرفتار کر کے واقعہ میں استعمال ہونے والی دو نائن ایم ایم ایک ٹی ٹی قبضے میں لے کر مزید تفتیش شروع کر دی۔

دکی: مسلح افراد کی کوئلہ کانوں کے کمپریسر اور پانی کی ٹنکیوں پر فائرنگ

دکی (آن لائن) معراج ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے کوئلہ کانوں کے کمپریسر اور پانی کے ٹینکیوں پر فائرنگ کی وجہ سے کمپریسروں کو نقصان پہنچا ہے۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے مزدوروں کو لوٹ کر نقدی اور موبائل فون بھی چھین لئے۔ مسلح افراد لوٹ مار کے بعد فرار ہو گئے۔ پولیس نے واقع کی ایف آئی آر پٹی ٹھیکیدار خیر محمد کی مدعیت میں درج کر لی۔ ایف آئی آر تین نامزد جبکہ چار نامعلوم افراد کے خلاف درج کر لی گئی ہے۔ نامزد ملزمان میں عبدالحئی بوتی، علی گل اور عبدالرحیم شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف گرفتاری کے لئے چھاپے مارنے شروع کر دیئے ہیں۔

دکی، جرم ثابت ہونے پر ملزم کو پانچ سال قید و جرمانہ

دکی (خ ن) ایڈیشنل سیشن جج دکی کے عدالت نے جرم ثابت ہونے پر ملزم کو پانچ سال قید کی سزا سنا دی، عدالت نے کلاشنکوف برآمدگی کیس میں ملزم وزیر محمد ولد صندو خان کو جرم ثابت ہونے پر پانچ سال قید اور پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ قبل ازیں ملزم کے خلاف پولیس نے کلاشنکوف برآمدگی کیس 13E کے تحت ملزم کے خلاف مقدمہ فرد نمبر 54/2022 پولیس تھانہ دکی میں درج کر کے چالان عدالت میں جمع کروایا تھا، استغاثہ کی جانب سے کیس کی پیروی ڈسٹرکٹ اٹارنی نے کی جبکہ ملزم کی جانب سے نسیم لقمان نے بطور وکیل صفائی کیس کی پیروی کی۔

ہرنائی: دو گروپوں میں تصادم چار افراد زخمی

ہرنائی (نامہ نگار) ٹاکس اڈے میں دو گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں چار افراد زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہرنائی منتقل کر دیا گیا ہے۔

صوبائی دارالحکومت میں تجاوزات کی بھرمار، ٹریفک جام معمول بن گیا

شہریوں کا پیدل چلنا بھی محال ہوکر رہ گیا، اہم شاہراہوں پر ریڑھی بانوں اور شوروم مالکان کا قبضہ برقرار ہے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں بدترین ٹریفک جام معمول بن گیا، غیر قانونی پارکنگ تجاوزات کی بھرمار اور جابجا پڑے تعمیراتی میٹریل کے باعث پیدل چلنا بھی محال ہوگیا، شہر کی اہم شاہراہوں گلیوں محلوں میں بدستور ریڑھی بانوں موٹرسائیکل شوروموں مالکان کا قبضہ برقرار تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ گمبھیر صورتحال اختیار کرگیا ہے جس کی سب سے بڑی وجہ شہر کے وسطی علاقوں میں غیر قانونی ڈبل پارکنگ اور تجاوزات ہیں جناح روڈ شاہراہ اقبال لیاقت بازار آچر روڈ کواری روڈ آرٹ سکول روڈ کاسی روڈ مشن روڈ کوئلہ پھاٹک پرنس روڈ منگلی روڈ پٹیل روڈ سرکی روڈ ڈبل روڈ سریاب روڈ سورج گنج بازار مسجد روڈ فاطمہ جناح روڈ و گرد و نواح کی مین سڑکوں گلی محلوں میں غیر قانونی پارکنگ اور تجاوزات کی وجہ سے دن بھر بدترین ٹریفک جام رہتی ہے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی تو کی جاتی ہے تاہم مانیٹرنگ کے فقدان کی وجہ سے شہر کی اہم شاہراہوں میں بدستور ریڑھی بانوں موٹرسائیکل شوروموں مالکان گیراج مالکان ہوٹل مالکان نے تجاوزات قائم کررکھی ہیں رہی سہی کسر شہر کی مختلف شاہراہوں گلی محلوں میں پڑے تعمیراتی مٹیریل کے ڈھیر نے پوری کردی ہے تعمیراتی میٹریل کے باعث بھی ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوتی ہے شہر میں تجاوزات کے باعث لوگوں کا پیدل چلنا بھی محال ہے۔

گوادر، بعض عناصر شہری مسائل کے حل میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں، عوامی وسماجی حلقے

حکومتی ادارے اور ضلعی انتظامیہ بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے دن رات کام کررہے ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) گوادر کے عوام وسماجی حلقوں نے اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ایک جانب تو حکومتی ادارے اور ضلعی انتظامیہ شہر کے مسائل حل کرنے اور شہریوں کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے دن رات کام کررہے ہیں تو دوسری جانب بعض عناصر کی جانب سے غیر ضروری احتجاج اور دھرنوں کے ذریعہ ترقیاتی عمل اور شہری مسائل کے حل کی راہ میں رکاوٹ ڈالی جارہی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گوادر کے شہری بنیادی مسائل کے حل کیلئے انتظامیہ کے نتیجہ خیز اقدامات کا مشاہدہ کررہے ہیں لیکن بعض عناصر انتظامیہ اور حکومتی اداروں سے تعاون کرنے کی بجائے روایتی منفی سرگرمیوں کے ذریعے ترقی کے عمل میں رکاوٹ بن رہے ہیں ان حلقوں کا کہنا ہے کہ شہریوں کو پانی بجلی اور دیگر سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کی جانے والی کوششوں کے دوران احتجاج اور دھرنوں کے ذریعہ شہری زندگی کو متاثر کرنے کا عمل کسی طرح مناسب نہیں، گوادر کے عوامی حلقوں نے ایسے عناصر سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے غیر ضروری دھرنوں اور احتجاج سے گریز کریں جو شہر کی تعلیم، تجارتی اور شہری زندگی کو متاثر کررہے ہیں اور اس کی بجائے تمام حلقوں کو مل کر مسائل کے حل کیلئے انتظامیہ کی کوششوں میں تعاون کرنا چاہیے تاکہ ہم اپنے مشترکہ گھر گوادر کو امن اور ترقی کا گہوارہ بنا سکیں۔ دریں اثناء گوادر شہر میں معاملات زندگی معمول کے مطابق جاری ہیں اور شہری، تاجروں، اساتذہ اور طلباء پرامن ماحول میں اپنی اپنی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں۔

انجمن تاجران کی جانب سے 31 اکتوبر کو کوئٹہ کراچی شاہراہ پر احتجاج ہوگا

کوئٹہ (پ ر) انجمن تاجران بلوچستان کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ قومی شاہراہوں پر بدامنی آئے روز لوٹ مار کے واقعات کیخلاف 31 اکتوبر کو لکپاس کے مقام پر کوئٹہ کراچی شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کردیا جائیگا بیان میں کہا گیا کہ آل بلوچستان کراچی کوچز یونین آل بلوچستان ویگن ایسوسی ایشن بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن زمیندار کسان اتحاد اور آل بلوچستان آڑھتیان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایسوسی ایشن نے بھی احتجاج کی حمایت کی ہے بیان میں کہا گیا کہ تاجروں کے حقوق کا ہر فورم پر تحفظ کرینگے۔

MASHRIQ QUETTA

دو ٹیوب ویل ہونے کے باوجود جعفر علی سٹریٹ کے مکین پانی سے محروم

آمنے سامنے لگے ٹیوب ویلوں میں سے ایک عرصہ سے خراب دوسرا بھی چھ روز قبل جواب دے گیا

ٹیوب ویلوں سے کچھ دور ہی ایم ڈی واسا کی رہائشگاہ واقع ہے لیکن وہ بھی دلچسپی نہیں لے رہے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے وسطی اور گنجان آباد علاقے قائد آباد جعفر علی سٹریٹ کے مکین چھ دنوں سے پانی سے محروم، علاقے کے دونوں ٹیوب ویل خراب ہوگئے ہیں ٹینکر مالکان کی چاندی، مکین پانی قیمتاً خریدنے پر مجبور ہیں علاقہ مکینوں نے دہائی دی ہے کہ شہر کے وسطی علاقے اور ایم ڈی واسا کے ہمسایے میں ہوکر...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 10 پر

اگر ایک ہفتے میں ٹیوب ویل کی مرمت نہیں ہوسکتی تو باقی علاقوں کی کیا حالت ہوگی۔ مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے جعفر علی سٹریٹ علمدار روڈ کے رہائشیوں نے بتایا کہ علاقے میں نصب دو ٹیوب ویلوں میں سے ایک کئی مہینے قبل خراب ہوگیا تھا اب پچھلے چھ دنوں سے دوسرا ٹیوب ویل بھی خراب ہوگیا ہے جس کے باعث علاقہ مکین پانی قیمتاً خریدنے پر مجبور ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سبزل روڈ توسیع منصوبہ مکمل نہ ہو سکا، دھول مٹی سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ

سبزل روڈ توسیعی منصوبہ کا کام کچھوے کی چال سے جاری علاقہ مکینوں اور راہ گیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، عبداللہ لالا

انتہائی مصرف اور کاروباری سڑک کے کام کو شروع ہوئے تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر کام ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا، سمیع خان ودیگر

کوئٹہ (خبر نگار سروے) سبزل روڈ توسیعی منصوبہ کا کام کچھوے کی چال سے جاری علاقہ مکینوں اور راہ گیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کئی، حکومتوں کی تبدیلی کے باوجود منصوبہ مکمل نہیں ہو رہا تاخیر سے حکومتی فنڈز کے ضیاع ہونے کے ساتھ علاقے کے عوام سانس کی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں ان مسائل کا ذکر علاقہ مکینوں عبداللہ لالا، سمیع اللہ خان، بلال احمد، اشرف خان، انور خان، سیف خان، محمد نسیم، عصمت اللہ آغا، مجید بریچ، اور دیگر نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ توسیعی منصوبہ ہمارے لئے وبال بن چکا ہے، علاقے میں ٹریفک مسائل میں اضافہ کے ساتھ فضائی آلودگی میں اضافہ ہوگیا ہے روڈ کی کشادگی علاقے کی ضرورت ہے جس کا طویل عرصے سے مطالبہ کیا جارہا تھا سڑک کی توسیعی کام شروع ہونے سے اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی مگر ترقیاتی کام میں سست روی کی وجہ سے ساری خوشی غارت ہوگئی ہے انتہائی مصرف اور کاروباری سڑک کے کام کو شروع ہوئے تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر کام ہے کہ ختم ہونے کا نام

ہی نہیں لے رہا، سارا دن ٹریفک جام رہنے کے ساتھ مٹی اڑتی رہتی ہے جس کی وجہ سے کاروبار تباہ ہوکر رہ گیا ہے، مٹی کی وجہ سے علاقے میں سانس کی بیماری پھیل رہی ہے، تین سال کی مدت ہونے کے باوجود ابھی تک ایک طرف کا نالہ بھی مکمل نہیں ہوا باقی کام بھی اسی رفتار سے جاری رہا تو کئی سال بیت جائیں گے، حکام بالا سے سبزل روڈ توسیعی منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرانے کی اپیل ہے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اس اہم عوامی مسئلے پر سوموٹو ایکشن لے کر ذمہ داروں کو سزا دیں تاکہ عوام کی مشکلات کم ہونے کے ساتھ سرکاری خزانے پر پڑنے والا بوجھ بھی کم ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 OCT 2022 Page No. 12

بلوچستان میں غذائی قلت کی صورتحال سنگین، 47 فیصد بچے سوکھے پن کا شکار

عمر کے مطابق کم وزن کے بچوں کی شرح بلوچستان میں 31 فیصد ،بچوں کو دودھ پلانے کی شرح 43.9 فیصد ، صاف پانی کی فراہمی کی شرح سب سے کم 75.3 فیصد ہے

متاثرہ علاقوں سمیت تمام اضلاع میں غذائی قلت کے سدباب کیلئے کام کرنیوالے اداروں کو قریبی رابطہ کاری کے ذریعے کثیر الجہتی اقدامات کرنا ہونگے ، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں غذائی قلت کی شرح دوسرے صوبوں سے زیادہ ہے غذائی قلت کے باعث 46.6 فیصد بچے سٹنٹنگ (سوکھے، دبلے پن) کا شکار ہیں جو کہ ایک تشویش ناک صورتحال ہے عمر کے مطابق کم وزن کے بچوں کی شرح بلوچستان میں 31.0 فیصد جبکہ بچوں کو دودھ پلانے کی شرح 43.9 فیصد ہے بلوچستان میں صاف پانی کی فراہمی کی شرح سب سے کم 75.3 فیصد ہے جس سے غذائی قلت اور دیگر مسائل پیدا ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر شبیر احمد مینگل کی سربراہی میں ملنے والے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان غذائی قلت کے باعث ایمرجنسی نافذ ہے دوسری جانب حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال کے بعد نصیر آباد اور کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں غذائی قلت نے سر اٹھایا ہے جس میں خوراک کی کمی، لاغر پن، عمر کے مطابق بچوں کے وزن اور خون کی کمی کے مسائل شامل ہیں جس سے نبرد آزما ہونے کے لئے جامع حکمت عملی کی تشکیل ضروری ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں سمیت تمام علاقوں میں غذائی قلت کے سدباب کے لیے کام کرنے والے تمام سرکاری اور عالمی و مقامی اداروں کو قریبی رابطہ کاری کے ذریعے کثیر الجہتی اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں جہاں ضروری قانون سازی کی ضرورت محسوس ہوئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 OCT 2022

Page No. 13

بلوچستان میں صحت کا شعبہ، موجودہ حکومت کی توجہ کا طلبگار

بلوچستان میں صحت کے شعبے پر خطیر رقم ہر بجٹ میں مختص کرنے کے باوجود کوئی بڑی تبدیلی دیکھنے میں نہیں آرہی۔ بلوچستان کے سب سے بڑے سرکاری اسپتالوں سے لے کر چھوٹے بڑے شہراور دیہاتوں کے سرکاری اسپتالوں میں سہولیات کے مسائل اپنی جگہ برقرار ہیں۔ پچھلی حکومتوں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے میں انقلاب لایا جائے گا عوام کو ان کی دہلیز پر تمام تر سہولیات میسر آئینگی مگر افسوس کہ صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ بلوچستان کے غریب عوام علاج معالجے کی غرض سے دیگر صوبوں کا رخ محض اس لیے کرتے ہیں کہ بلوچستان کے اسپتالوں میں سہولیات دستیاب نہیں جسے دیکھنا ضروری ہے تاکہ غریب عوام کی مشکلات میں کمی آسکے۔ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے فاطمہ جناح چیسٹ ڈیزیز انسٹیٹیوٹ کا دورہ کیا اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ انتہائی اہم اور ضروری ہے، اس کی ترقی اور ہسپتالوں کو جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور عام آدمی کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کا عزم ہے اور اس شعبہ کی کارکردگی مزید بہتر بنانے اور عوام کو علاج معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طب کا پیشہ ایک مقدس پیشہ ہے اور ڈاکٹر عوام کی خدمت بالخصوص شعبہ طب میں انسانی جذبے اور احسن طریقے سے اپنے فرائض سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں اور ڈاکٹروں کو ہسپتالوں میں ہیلتھ کیئر کی بہترین سہولتیں ملنا ان کا حق ہے اور حکومت یہ حق ان کو ہر قیمت پر فراہم کرے گی اور اس مقصد کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں معیاری اور جدید طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ہر ضروری اقدام اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہ عوام کو معیاری طبی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ معیاری ادویات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام ہسپتالوں میں دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید مشینری بھی جلد مہیا کی جائے گی تاکہ عوام کو طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال میں 6 بستروں پر مشتمل وینٹیلیٹر آئی سی یو، آکسیجن پلانٹ اور تھوراسک سرجری وارڈ کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے اسپتال کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے یقین دہانی بھی کرائی۔ بلوچستان حکومت کو چاہئے کہ صحت کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جو مسائل اس وقت سرکاری اسپتالوں میں موجود ہیں انہیں فوری حل کیا جائے تاکہ عوام دیگر صوبوں میں علاج کے لیے جانے پر مجبور نہ ہوں۔ ماضی کے تجربات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بڑے پیمانے پر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اس اہم شعبے کے اندر موجود معاملات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے انہیں حل کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائینگے تاکہ عوام کا دیرینہ مسئلہ صحت کے حوالے سے حل ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 29 OCT 2022 Page No.

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی پشین میں انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پشین، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

غیرقانونی ٹرالرکی روک تھام کے حوالے سے منعقدہ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی بذریعہ وڈیولنک شریک ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی پشین میں انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

غیرقانونی ٹرالرکی روک تھام کے سلسلے سے منعقدہ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی بذریعہ ویڈیولنک شریک ہیں